

ناز عصر دارالعلوم کی مسجد میں پڑھی۔ اور بعد از عصر عازم اسلام آباد ہو گئے۔

افتتاح تعلیمی سال ۱۴۲۷ شوال مطابق ۲۴ اگست دارالحدیث میں نئے تعلیمی سال کا افتتاح ختم کلام
پاک کے بعد حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے درس ترمذی شریف کے آغاز سے ہوا۔ ہال طلبہ و اساتذہ سے کچھ کھج بھرا
تھا۔ حضرت مدظلہ نے ایک گھنٹہ تک علم و عمل کی فضیلت اور طلبہ کو ہدایات و نصائح پر مشتمل خطاب کیا۔

مدارنی ایوارڈ ۱۴۲۷ اگست کو ریڈیو۔ ٹی۔ وی اور اخبارات کے ذریعہ اطلاع ہوئی۔ کہ صدر پاکستان کی
طرف سے دینی و تعلیمی خدمات کے اعتراف کے طور پر حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ اہمتم دارالعلوم حقایق
کو سول اعزاز (ستارہ امتیاز) دیا گیا۔ یہ ایک گونہ دارالعلوم کی خدمات کا بھی اعتراف ہے۔ اس لئے پورے
حلقہ دارالعلوم میں اس پر اظہار مسرت کیا گیا۔ جن حضرات نے مبارک باد کے خطوط بھیجے۔ الحق کے ذریعہ دارالعلوم
ان کا شکر گزار ہے۔

افغان مجاہدین و احراب کے زعمی آمد | افغان مجاہدین کی اکثر جماعتوں کا دارالعلوم اور حضرت شیخ الحدیث
سے تلمذ و عقیدت کا رشتہ ہے۔ اس لحاظ سے برسر پیکار مجاہدین صف اول کے قائدین اکثر و بیشتر حضرت
مدظلہ کی خدمت میں آتے رہتے ہیں۔ ان ایام میں حرکت انقلاب اسلامی کے زعمار مولانا محمود شاہ معاون عمومی۔ مولانا
مومن شاہ حقانی۔ مولانا محمد عیسیٰ حقانی۔ مولانا حبیب اللہ حقانی۔ مولانا امیر جان حقانی حزب اسلامی خالص گروپ
کے مولانا محمد یونس خالص حقانی اور جمعیت اسلامی کے پروفیسر برہان الدین ربانی اور حرکت انقلاب اسلامی کے منصوبہ
گروپ کے مولانا نصر اللہ منصور اور دیگر حضرات تشریف لائے۔ اور حضرت کے ساتھ ملاقات اور تبادلہ خیال
کیا۔ حضرت مدظلہ العالی نے ان وفود سے بات چیت کے دوران فرمایا کہ ہمارے علماء۔ فضلاء۔ طلباء قرآن شریف
بغلی میں رہتے دین کی خدمت میں تو مصروف رہے مگر یہ خواب و خیال بھی نہ تھا کہ اس ناچیز کو اللہ تعالیٰ ان
حضرات کو سٹہیں گنوں۔ مارٹوں اور مشین گنوں سے لیس اور آراستہ و پیراستہ بنا کر دکھائے گا۔ اور یہ کہ وہ روس
کے سطوت و ہیبت کو خاک میں ملا دیں گے۔ جو انبیاء الاغوال کی طرح اذہن پر چھایا تھا۔ حضرت نے فرمایا
کہ کاش میری صحت اجازت دیتی اور میں بھی ان محاذوں میں جا کر شریک جہاد رہتا۔ ان حضرات نے دفتر الحق میں
جناب مدیر کو مجاہدین کی ایبائی غیرت و حمیت و نصرت خداوندی کے عجیب و غریب واقعات سنائے۔

داروبین و ہماورین | دارالعلوم میں ہر وقت منشا میر علم اور زعمار ملک و ملت کی آمد جاری رہتی ہے۔
ان ایام میں بھی حضرت شیخ الحدیث کی زیارت کے لئے آنے والے چند ایک حضرات کے اسماریہ ہیں۔

۲۶ شوال کو حضرت مولانا عبد اللہ خواستی مدظلہ امیر نظام العلماء۔ مختصر قیام اور طلبہ سے خطاب فرمایا۔
۲۷ شوال کو جناب ارباب سکندر خان سابق گورنر سرحد مع رفقا تشریف لائے۔ نماز جمعہ حضرت شیخ الحدیث